# دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

# جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

## اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام
## 'قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ: معیاری تعلیم کی راہ'
## کے موضوع پر خصوصی آن لائن خطبے کا انعقاد

Sebtember 12,2025

اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، شعبۂ تعلیمات جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ: معیاری تعلیم کی راہ' کے موضوع پر مورخہ گیارہ ستمبر دو ہزار پچیس کو خصوصی آن لائن خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ تعلیمی امور کے ماہر اور ممتاز اسکالر پروفیسر نوشاد حسین، پرنسپل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سی ٹی ای، بھوپال نے یہ خطبہ دیا۔

پروگرام کا مبارک و مسعود آغاز جناب حافظ تاج محمد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعد ازاں ڈاکٹر حنا آفریں نے پروفیسر جسیم احمد، اعزازی ڈائریکٹر، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو مہمان خطیب کے ساتھ ساتھ پروگرام میں شریک مختلف ریاستوں کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر اور طلبہ کے استقبال کے لیے مدعو کیا۔

پروفیسر جسیم احمد نے آن لائن خصوصی خطبے کے انعقاد کی منظوری اور اکادمی کی دیگر علمی و ادبی سرگرمیوں کے لیے بھرپور تعاون دینے کے ضمن میں سرپرست اعلیٰ عزت مآب شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اساتذہ کی تعلیم نیز اسکولی نظام کے حوالے سے خصوصی آن لائن خطبے کے موضوع کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا خطبہ مختلف سطحوں پر پیشہ ورانہ معیارت برائے اساتذہ پر مرکوز ہے۔ متعلقہ موضوع پر خطبہ دینے کے سلسلے میں اکادمی کی دعوت قبول کرنے لیے انہوں نے مہمان خطیب پروفیسر نوشاد حسین کے تئیں جذبۂ امتنان کا اظہار کیا۔ انہوں نے آن لائن خطبے میں شریک جامعہ ملیہ اسلامیہ، مانو، دہلی اسکول سمیت مختلف ریاستوں کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر اور طلبہ کا خیر مقدم کیا۔

پروگرام کے منتظم سیکریٹری ڈاکٹر نوشاد عالم، مترجم، اکادمی برائے فروغِ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے اکادمی کے زیر اہتمام اسکول کے اساتذہ کی ہمہ جہت اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے منعقد کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کا اجمالی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی خطبات سریز بھی اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی

کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔اس کے بعد جناب عاشق حسین،سینئر رسرچ فیلو،شعبۂ تربیت اساتذہ وغیر رسمی تعلیم ،شعبۂ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے معزز مہمان خطیب سامعین کا مختصر لیکن جامع تعارف پیش کیا۔انہوں نے تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مہمان خطیب نے تئیس کتابیں تصنیف کی ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے چالیس تحقیقی مقالات تحریر کیے ہیں اور تقریباً اسی سیمناروں اور کانفرنسوں میں شرکت کی ہے۔کمپیوٹر ایجوکیشن ،کمپیوٹر اسسٹیڈ لرننگ ،ملٹی میڈیا ان ایجوکیشن، آئی سی ٹی ان ٹیچر ایجوکیشن، ایجوکیشنل ٹکنالوجی، پیمائش وجائزہ، ریاضی کے استاد اور تحقیق کی طریقیات پروفیسر حسین کی دلچسپی کے میدان ہیں۔

تعارف کے بعد مہمان خطیب کو خطبہ ارشاد فرمانے کے لیے مدعو کیا گیا۔انہوں نے اپنی گفتگو کا آغاز قومی تعلیمی پالیسی دوہزار بیس میں مذکور قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (این پی ٹی ایس) کے تعارف سے کیا اور کوٹھاری کمیشن کا قولُ ہندوستان کی تقدیر کلاس روم میں تشکیل پارہی ہے' کو اجاگر کیا۔لیکچر میں تدریس بطور پیشہ کے بنیادی اجزا یعنی علم پر مبنی، ہنر اور صلاحیت کی افزائش کی طرف مائل، اقداری اور خدمت خلق کے جذبے کی طرف اشارے کیے گئے۔انہوں نے اپنی تقریر میں پیشہ ورانہ معیارات کو اساتذہ کے تشخص، ترقی اور جواب دہی کے لیے رہنما اصول کے طور پر سمجھنے کی ضرورت پر زور دیا۔اس فریم ورک کی بنیاد پر ان معیارات سے ہم آہنگ خود تشخیصی کے ذریعہ اساتذہ کی تنخواہیں، مدت کار اور ترقیوں کا تعین ہوگا۔اس فریم ورک کو این سی ٹی ای نے مختلف متعلقین کی مدد سے تیار کیا ہے۔ان پیشہ ورانہ معیارات کا مقصد اساتذہ کو انتہائی کوالیفائیڈ، پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ، رغبت محسوس کرنے والے اور دوران ملازمت بہتر انداز میں تعاون یافتہ بنانا ہے۔انہوں نے بتایا کہ یہ پیشہ ورانہ معیارات اساتذہ کے اہداف اور تشخیص کے معیار کے طور پر کام کریں گے۔این سی ٹی ای کا شعبہ مسلسل جانچ کے ساتھ ملک بھر میں اسکولی نظام سے وابستہ اساتذہ کے لیے ایسے پہلوؤں کو نشان زد کرے گا جہاں اصلاحات کی گنجائش موجود ہو۔

یہ فریم ورک ٹیچر پروفائل کی وضاحت کرتے ہوئے اسے تین حصوں میں تقسیم کرتا ہے یعنی پروین شکشک ، انت شکشک اور کوشل شکشک ۔اسکول سے وابستہ استاد کی ترقی انہیں تین مدارج میں بتدریج ہوگی یعنی پہلی سطح کو کامیابی سے عبور کر لینے کے بعد استاد دوسرے مرحلے میں داخل ہوگا اور دوسرے کے بعد تیسرے اور آخری مرحلے میں داخل ہوگا۔اور ان تمام مراحل میں تشخیص اور جانچ کے انتظامات کیے گئے ہیں جن سے گزرے بغیر ایک استاد پہلے مرحلے سے دوسرے مرحلے میں ترقی کر کے نہیں جاسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میٹورشپ پروگرام بھی اساتذہ کی ترقی کی اس کاروائی کے ساتھ جاری رہے گا اور اساتذہ سے اپنی حصولیابیوں کو مع شواہد منظّم اور مرتب شکل میں جمع کرنے کے لیے کہا جائے گا۔میٹور صرف کشل شکشک ہی ہوں گے۔ان دستاویزات میں اُتّت شکشک کو بھی تحریک دینے کی بات کہی گئی ہے تاکہ وہ سمیناروں اور کانفرنسوں میں شریک ہوکر اپنی پیشہ ورانہ استعداد کو فروغ دے سکیں۔این سی ٹی ای اساتذہ کی آموزش کو بہتر کرنے اور عمدہ کاموں سے باخبر ہونے کے لیے پلیٹ فارم بھی مہیا کرے گا۔پروفیسر نوشاد حسین نے اخیر میں مختلف مراحل میں ہر دس سال میں ان معیارات کے پلان آف ایکشن، مطابقت اور مدتی

جائزہ کے سلسلے میں این پی ٹی ایس کے مینڈیٹ کی بات کی اور بتایا کہ ہر استاد کی ترقی کو جاننے اور سمجھنے کے مقصد سے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی ڈیزائن تیار کیا گیا ہے۔

لیکچر کے اختتام کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ خصوصی خطبے کی کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر حنا آفریں، اسسٹنٹ پروفیسر اکادمی برائے فروغِ استعدادِ اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ لیکچر کا باقاعدہ اختتام منتظم سیکریٹری ڈاکٹر واحد نظیر کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔

**پروفیسر صائمہ سعید**

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ